السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرا سوال یہ ہے کہ ایک دوست امریکہ میں پٹرول پمپ خریدنا چاہتا ہے لیکن اس جگہ پر شراب اور لاٹو (ایک قسم کا جوا ہے) بھی بیچنا پڑے گا۔ تو کیا میرا دوست اس شرط پر پٹرول پمپ خرید سکتا ہے کہ وہ ان دو چیزوں کا کمایا ہوا نفع اپنے استعمال میں بلکل نہیں لائے گا۔ تو کیا یہ تجارت حلال ہوگی؟ قرآن اور سنت کی روشنی میں جواب مطلوب ہے۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صورت مسئولہ میں پٹرول پمپ کی خرید میں شراب بیچنے اور جوا کا اڈا چلانے کی بھی شرط لگائی گئی ہے۔

اللہ تعالی نے شراب اور جوئے کے متعلق فرمایا:

''یاایھا الذین آمنوا انما الخمر والمیسر والانصاب والازلام رجس من عمل الشیطان فاجتنبوہ لعلکم تفلحون'' (المائدہ:90)

''اے ایمان والو! بے شک شراب، جوا اور بت اور پانسے شیطان کے گندے کاموں میں سے ہے اس سے اجتناب کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ''

شراب اور جوا اسلام میں حرام ہے اور حرام اشیاء کی خرید وفروخت سے بھی منع کر دیا گیا ہے۔

حضرت جابرؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

''إن اللہ حرم بیع الخمر والمیتة والخنزیر والاصنام'' (صحیح بخاری:2276)

''بے شک اللہ تعالیٰ نے شراب مردار، خنزیر اور بتوں کی تجارت حرام کی ہے۔''

لہذا باوجود اس کے کہ وہ شراب اور جوئے کے منافع کو استعمال نہیں کریں گے، لیکن پٹرول پمپ مل ہی ان شرائط پر رہا ہے بلکہ عملی طور پر خریدنے والے کو یہ کام کرنے پڑیں گے۔ اگر شراب اور جوئے کے خرید وفروخت کی شرط کے بغیر پٹرول پمپ ملے تو لے لیں ورنہ کوئی اور راستہ اختیار کریں اللہ تعالیٰ نے دنیا میں انسان کا رزق پھیلایا ہے اسے تلاش کریں۔

ہاں اگر ان شرائط کو قبول کرتے ہوئے پٹرول پمپ کوئی چلا رہا ہے تو اس کے پٹرول پمپ (یعنی تیل) کی کمائی تو درست ہے لیکن شراب اور جوئے کی خرید وفروخت کے گناہ کا مستحق ہی رہے گا چاہے اس کی آمدنی استعمال کرے یا نہ کرے۔

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ